ویڈیو لیسن

سبق 3

تکبیر، ثناء، تسبیحات

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اذکار نماز میں سے تکبیر، ثناء، اور تسبیحات کا ترجمہ اور مفہوم بیان کر سکیں۔
- اذکار نماز کی تعلیمات کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں ۔
- تسبیحات کے فہم کے ذریعے سے رب سے تعلق مضبوط بنا سکیں۔
- ضمائر متصلہ کی پہچان اور درست استعمال کر سکیں۔

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ	اَكْبَرُ [23]
اللہ	سب سے بڑا ہے

- تکبیر تحریمہ سے ہم اپنی نماز کا آغاز کرتے ہیں۔ جس میں ہم اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ قوت، عزت، شان و شوکت، اور ہر اچھی صفت میں سب سے بڑا ہے۔ کوئی بھی اللہ تعالیٰ کا مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ ہر چیز اُسی کی بنائی ہوئی ہے۔
- آپ اللہ کے بارے میں جتنا زیادہ علم حاصل کریں گے، اتنا ہی یقین بڑھتا جائے گا کہ اے اللہ! آپ کتنے بڑے ہیں ۔
- دعا کریں کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے اپنی بندگی کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ثناء

سُبْحٰنَكَ [41+]	اَللّٰھُمَّ [5+]	وَبِحَمْدِكَ [43+]	وَتَبَارَكَ [9+]	اسْمُكَ [39+]
پاک ہے تو	اے اللہ تعالیٰ	اور تعریف ہے تیرے لیے	اور برکت والا ہے	تیرا نام
سُبْحٰنَ: پاک ہے۔ كَ: تو	اَللّٰھُمَّ: اے اللہ		تَبَارَكَ: برکت والا	اِسْمُ: نام

- **تسبیح اور حمد میں فرق:** تسبیح کہتے ہیں نقائص کی نفی کرنا اور حمد کہتے ہیں خوبیاں بیان کرنا۔
- **سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ:** اللہ تعالیٰ کمزور نہیں، ظالم نہیں، اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، اس میں کوئی نقص نہیں،اس نے مجھے جو بھی زندگی کا امتحان دیا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ مجھے کوئی شکایت نہیں یہی مثبت رویہ کی بنیاد ہے ۔
- **وَبِحَمْدِكَ:** تعریف اور شکر بھی دین کی ایک اہم بنیاد ہے۔ جب تک سچی تسبیح نہ ہو، سچی تعریف اور شکر نہیں ہو سکتا۔ کامیاب شخصیت کا راز، مثبت رویہ رکھنا اور شکر کرنا ہے۔
- **وَتَبَارَكَ اسْمُكَ:** اگر آپ صرف ”کام اچھا ہو“ کہتے رہیں تو کام اچھا نہیں ہو جاتا، اگر اللہ تعالیٰ کے نام سے کام شروع ہو تو اس کی مدد مل جاتی ہے،۔برکت مل جاتی ہے اور آخرت میں تو اس کا نام لینے والے اور اس کا کام کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کی برکتوں سے مالا مال ہوں گے۔

CamScanner

وَتَعَالىٰ [14]	جَدُّكَ [1]	وَلَا [1687]	إِلٰهَ [145]	غَيْرُكَ [147]
اور بلند و بالا ہے	تیری بزرگی	اور نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے تیرے

❖ **وَتَعَالىٰ جَدُّكَ**: تیری بزرگی یا تیری (Majesty) سب سے بلند ہے کوئی دنیا کا کتنا ہی طاقتور حکمران ہو یا بادشاہ تیرے سامنے کچھ بھی نہیں۔

❖ **وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ**: اس کی واحدانیت کا اقرار اور شرک سے مکمل بیزاری کا اعلان، ورنہ نجات ہی مشکل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک کو ہر گز معاف نہیں کرے گا اس لیے شرک کی خطرناکی کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھیے۔

رکوع

سُبْحٰنَ [41]	رَبِّيَ	الْعَظِيْمِ [107]
پاک ہے	میرا رب	عظمت والا ۔
ہر عیب اور برائی سے پاک	میرے جسم کے ہر ذرے کو پالنے والا	**اَلْعَظِيْم** :عظمت والا، بڑائی والا جس کو عاجز نہ کیا جاسکے۔

❖ اس ذکر میں چار باتیں ہیں۔ ان کو تصوّر اور احساس کے ساتھ پڑھیے:

❖ میرا رب پاک ہے ہر عیب اور کمی سے۔ وہ ظالم نہیں، ناانصافی کرنے والا نہیں، کسی بھی چیز کو بے مقصد پیدا کرنے والا نہیں، اس کو نہ تھکن آتی ہے نہ نیند، وہ کمزور نہیں، اس کو کسی کا خوف نہیں ہے۔ اس کے حکم میں کوئی کمی نہیں ہے۔ میری زندگی میں جو امتحان والے حالات ہیں، ان پر مجھ کو کوئی شکایت نہیں ہے۔

❖ وہ رب ہے ۔ ہماری ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے اورپرورش کرتاہے۔ ہر چیز کا خیال رکھتا ہے۔ وہ ہمارے کروڑوں خلیوں کو کنٹرول کرتا ہے اور ہمارے جسم کے اربوں خلیوں میں جو ذرے حرکت کرتے رہتے ہیں وہ اُن کی مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیں نہ صرف کھانا کھلا رہا ہے بلکہ ہر پل آکسیجن جیسی ناگزیر غذا بھی دے رہا ہے۔

❖ وہ میرا رب ہے، میرے ذرے ذرے کی پرورش کرنے والا ہے۔ اس پہلو کو اپنائیت سے کہنا ہے۔

❖ وہ عظیم ہے یعنی ایسی بڑائی والا کہ جس کو کوئی جھکا نہ سکے، کوئی اس پر دباؤ نہ ڈال سکے۔

رکوع سے اٹھتے وقت

سَمِعَ اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ.
سن لی اللہ نے	اس کی جس نے	تعریف کی اس کی ۔

❖ اللہ تعالیٰ تو سب کی سنتا ہے ۔مگر یہاں حمد کرنے والے کے لیے سننے کا مطلب ہے کہ یعنی اس کی دعا کو قبول کرتا ہے، اس لیے

ہمیں پورے شوق سے اس کی حمد کرنی چاہیے (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)۔

❖ اللہ تعالیٰ ہماری حمد کا محتاج نہیں ، ہماری حمد کرنے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا اور حمد نہ کرنے سے اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ حمد کرنے کا پورا فائدہ ہمیں ہی ملتا ہے۔

قومہ

رَبَّنَا	وَلَكَ	الْحَمْدُ.
اے ہمارے رب	اور تیرے ہی لیے	ہر قسم کی تعریف ہے۔

❖ رَبَّنَا کہتے ہوئے اس لفظ کے معنی ہی کو ذہن میں لائیں تو خود بخود ہمارے دل سے اللہ کی تعریف اور اس کا شکر نکلے گا۔ حمد کے یہی معنی ہیں (تعریف اور شکر)۔

❖ پورے دل سے، کبھی شکر کے جذبہ سے بھر پور اور کبھی تعریف کے جذبات کے ساتھ حمد کیجیے۔

سجدہ

سُبْحٰنَ	رَبِّيَ	الْأَعْلٰى .
پاک ہے	میرا رب	سب سے بلند۔
		11 عَلِيّ بلند 9 أَعْلٰى، الْأَعْلٰى (سب سے بلند)۔

❖ سجدے کی حالت مکمل سپردگی کی ہے ۔اس میں بھی چار باتیں ہیں ،ان کو تصوّر اور احساس کے ساتھ پڑھیے : (۱)اللہ کی پاکی، (۲) اس کا رب ہونا ، (۳) اپنائیت سے کہ وہ میرا رب ہے، (۴) اس کی بلندی ۔ پہلے تین کا ذکر سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ میں آچکا ہے ۔

❖ اَلْأَعْلٰى یعنی سب سے اونچا، سب سے بلند۔ میں نیچے اپنا سر زمین پر رکھے ہوئے اور اللہ تعالیٰ عرش پر سب سے اوپر۔ یہ بندے کی سچی پوزیشن ہے۔ بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے قریب سجدے میں ہوتا ہے۔

❖ تسبیح کا پیغام: جدید تحقیقات کے مطابق اگر اس دنیا میں کامیاب اور خوشگوار زندگی گزارنا ہے تو انسان کے اندر دو اہم چیزیں ہونی چاہییں: مثبت رویہ (positive attitude) اور شکر (gratitude)۔اوپر شکر کا ذکر آچکا ہے۔ ہماری نماز کی ہر رکعت کا قیام اَلْحَمْدُلِلّٰہِ سے شروع ہوتا ہے اور ختم وَلَكَ الْحَمْدُ پر!

❖ ہم ہر رکعت میں 9 بار تسبیح یعنی روزانہ 200 سے زیادہ بار تسبیح پڑھتے ہیں! نماز میں سب سے زیادہ ذکر یہی ہے (سُبْحٰنَ رَبِّي)۔ یاد رکھیے،اللہ تعالیٰ جو بھی بات ہم سے دہرانا چاہتا ہے،اس کی خاصیت یہ ہے کہ ہماری سوچ اور فکر کی خوب تربیت ہو۔

قواعد

رَبُّهٗ ، رَبُّهُمْ ---

پچھلے سبق میں ہم نے "وہ، وہ سب، آپ، میں، آپ سب اور ہم سب" کے لیے عربی الفاظ سیکھے تھے، اب ہم "اس کا، ان سب کا، آپ کا، میرا، آپ سب کا اور ہمارا" کے لیے عربی الفاظ سیکھیں گے، عربی میں یہ الفاظ (ـهٗ، ـهُمْ، ـكَ، ـيْ، ـكُمْ، هَا) ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ جڑ کر آتے ہیں اور یہ قرآن مجید کی تقریباً ہر لائن میں آتے ہیں۔

اس کا، ان کا ...	
ـهٗ	اس کا
ـهُمْ	ان سب کا
ـكَ	آپ کا
ـكُمْ	آپ سب کا
ـيْ	میرا
ـنَا	ہم سب کا
ـهَا	اس عورت کا

رَب[772]...+ (ـهٗ، ـهُمْ)	
رَبُّهٗ	اس کا رب
رَبُّهُمْ	ان سب کا رب
رَبُّكَ	آپ کا رب
رَبُّكُمْ	آپ سب کا رب
رَبِّيْ	میرا رب
رَبُّنَا	ہم سب کا رب
رَبُّهَا	اس عورت کا رب

سرگرمی دین اور کتاب کے ساتھ ضمائر لگا کر ٹیبل مکمل کریں۔

دِيْن... (ـهٗ، ـهُمْ)	
دِيْنُهٗ	اس کا دین

كِتَاب... (ـهٗ، ـهُمْ)	
كِتَابُهٗ	اس کی کتاب

نوٹ: بعض مرتبہ بولتے وقت آسانی کے لیے رَبُّهٗ کے بجائے رَبِّهٖ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔اسی طرح رَبُّهُمْ کے بجائے رَبِّهِمْ کا۔

CamScanner